مردوں کے لئے سفید سونا پہننے کا حکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں کے لئے عام سونے کی مانند سفید سونا پہننا بھی ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

حقیقت میں سونا زرد رنگ کا ہوتا ہے، اسی طرح غالبا اس میں تانبا ملانے کے سبب سے اسے سرخ بھی بنا دیا جاتا ہے، لوگوں کے ہاں سونے کے بارہ میں تو یہی معروف ہے، اور لغت اور معدنیات وغیرہ کی کتب میں بھی یہی معروف ہے المعجم الوسیط میں درج ہے: «الذهب عنصر فلزي أصفر اللون» سونا زرد رنگ میں زمین کا دھاتی عنصر ہے اور استاد محمد حسین جودی اپنی کتاب "علوم الذهب وصياغة المجوهرات" میں لکھتے ہیں: «ومن المعروف أن كل فلز من الفلزات المكونة لسبيكة الذهب كالنحاس والفضة والبلاديوم والبلاتين والخارصين وغيرها لها تأثير واضح في لون السبيكة وصلادتها ودرجة انصهارها، فالذهب يعطي اللون الأصفر ويقاوم صدأ تأكسد السبيكة.. أما النحاس فيعطي السبيكة اللون الأحمر، ويزيد من قوتها وصلادتها" انتہی» یہ بات معروف ہے کہ سونے کا پگھلا ہوا دھات کا ہر ٹکڑا مثلا تانبا، چاندی، پلاٹیم، اور پلاٹینیم (platinum) اور خارصین وغیرہ کی پگھلے ہوئے ٹکڑے کے رنگ اور اس کی سختی اور پگھلانے کے درجہ پر واضح اثر ہوتا ہے، چنانچہ سونا اسے زرد رنگ دیتا ہے، اور پگھلے ہوئے ٹکڑے کو زنگ نہیں لگنے دیتا لیکن تانبا پگھلے ہوئے ٹکڑے کو سرخ رنگ دیتا ہے، اور اس کی قوت اور سختی میں زیادتی کرتا ہے" انتہی زیورات بنانے اور سونا ڈھالنے والے تجربہ کار افراد سے سوال کرنے کے بعد ان کا یہ کہنا ہے کہ: "وائٹ گولڈ یعنی سفید سونا کا اطلاق کئی ایک اشیاء پر ہوتا ہے: اول: پلاٹینیم (platinum) کی دھات پر اطلاق ہوتا ہے، اور یہ مرد کے لیے پہننا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ شریعت میں کوئی ایسی دلیل وارد نہیں جو اس کی حرمت پر دلالت کرتی ہو، اور لوگوں کا اسے وائٹ گولڈ کا نام دینا اسے حرام نہیں کر دیتا، کیونکہ یہ صرف ایک اصطلاح ہے، اور حقیقت میں یہ سونا نہیں، جس طرح کاٹن کو بھی سفید سونے کا نام دیا جاتا ہے، اور پٹرول کو بلیک گولڈ سیاہ سونے کا نام دیا جاتا ہے، اور اس کا قیمتی ہونا بھی اسے حرام نہیں کرتا، کیونکہ مرد کے لیے قیمتی پتھر مثلا الماس اور یاقوت وغیرہ پہننا جائز ہیں مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے: "ہمارے علم میں تو مردوں کے لیے الماس پہننے میں کوئی حرج نہیں، جب یہ صرف الماس ہی ہو اور اس میں سونا اور نہ ہی چاندی ہو" انتہی فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (24/76) دوم: وائٹ گولڈ کا اطلاق معروف زرد رنگ کے سونے پر ہوتا ہے، لیکن اس کے اوپر پلاٹینیم کی پالش چڑھی ہوتی ہے، اور یہ مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، کیونکہ اسے پہننے والے نے معروف زرد رنگ کا سونا ہی پہنا ہے، اور علماء کرام کا اجماع ہے کہ یہ سونا مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے صحیح مسلم کی شرح میں ذکر کیا ہے". سوم: وائٹ گولڈ کا اطلاق معروف زرد سونے پر ہوتا ہے، لیکن ایک معین تناسب کے ساتھ اس میں پلاڈیم یا کوئی اور مادہ ملایا جاتا ہے، یہ کیرٹ کے حساب سے زیادہ اور کم ہوتا ہے، جتنے کیرٹ کا مطلوب ہوگا اسی حساب سے اسے شامل کیا جائیگا، اور سونے کی دوکانوں میں یہی اطلاق مشہور ہے تجربہ کار لوگوں کے بیان کے بیان اس کی تفصیل یہ ہے کہ: اگر آپ (21) اکیس کیرٹ کا ایک کلو سونا تیار کرنا چاہیں تو اس میں (875) گرام خالص سونا یعنی (24) چوبیس کیرٹ کا سونا (125) گرام چاندی اور تانبے میں ملائینگے، اور اگر آپ اس میں تانبے اور چاندی کی بجائے ایک سو پچیس گرام پلاڈیم مادہ ملا لیں تو ہمارے پاس اکیس کیرٹ کا ایک کلو وائٹ گولڈ تیار ہو جائیگا اور اٹھارہ (18) کیرٹ کا ایک کلو سونا تیار کرنے کے لیے سات سو پچاس (750) گرام خالص سونا دو سو پچاس (250) گرام تانبا اور چاندی میں ملائینگے، اور اگر ہم اتنا ہی وزن تانبے اور چاندی کی بجائے (250) گرام پلاڈیم ملائیں تو ہمارے پاس اٹھارہ (18) کیرٹ کا ایک کلو وائٹ گولڈ تیار ہو جائیگا اور اسی طرح سعودی عرب میں پٹرول اور معدنی ثروت کی وزارت کے اعلامی نشریہ میں وکالت الوزارہ معدنی ثروت کی جانب سے سونے کے متعلق (1410/3/22ھ) ایک بیان آیا کہ: "وائٹ گولڈ سونے کے ساتھ بارہ فیصد (12%) پلاڈیم یا پھر پندرہ فیصد (15%) نیکل ملا ہوتا ہے، اور اسے غلابی رنگ میں مائل کرنا بھی ممکن ہے اس کے لیے پانچ فیصد (5%) چاندی اور بیس فیصد (20%) تانبا ملانا ہوگا، اور سبزی مائل رنگ کے لیے اس میں پچھتر فیصد (75%) سونا اور پچیس فیصد (25%) چاندی یا پھر زنک (zinc) اور کیڈیم کے ساتھ ہو جائیگا، اور سرخی بڑھانے اور کم کرنے (purple) ملائیں اور نیلگوں مائل رنگ اس وقت ہوگا جب سونے میں تھوڑا سا لوہا ملایا جائے، لیکن جب سونا بیس فیصد (20%) المونیم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کا رنگ پربل کے لیے سونے میں زیادہ کردہ تانبے کو کم اور زیادہ کرنا ہوگا" انتہی اور استاد ڈاکٹر ممدوح عبد الغفور حسن اپنی کتاب "مملكة المعادن" میں لکھتے ہیں: "خالص اور صاف سونا زیورات بنانے کے لیے کار آمد نہیں ہوتا، لیکن اس میں تانبا یا چاندی، یا پھر نیکل، یا پلاٹینیم ملانا پڑتی ہے تا کہ اس کو مضبوط کیا جا سکے، اور اسی وقت اسے امتیازی رنگ بھی دینا ممکن ہیں، اس لیے تھوڑا سا تانبا اس میں سرخی لے آئیگا، اور چاندی اس میں سفیدی کو لے آئیگی، لیکن پچیس فیصد تک پلاڈیم یا پندرہ فیصد نیکل شامل کرنے سے اسے وہ رنگ دے گی جسے وائٹ گولڈ کا نام دیا جاتا ہے" انتہی خلاصہ یہ ہوا کہ: اصل میں سونا زرد رنگ کا ہی ہوتا ہے، اور اصلا وائٹ گولڈ کا کوئی وجود ہی نہیں، لیکن اس میں کچھ مواد شامل کر کے اسے سفید رنگ میں تبدیل کیا جاتا ہے چنانچہ وائٹ گولڈ تو زرد سونا ہی ہے، لیکن اس میں چاندی اور تانبے کی بجائے پلاڈیم شامل کرنے سے وائٹ گولڈ بن جائیگا، اسی لیے سونے کی دوکانوں پر زرد سونے کی طرح وائٹ گولڈ بھی کئی کیرٹ کا پایا جاتا ہے، اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ سونے میں چاندی یا تانبا ملانے سے وہ سونے سے خارج نہیں ہو جاتا، اور نہ ہی مردوں کے لیے اس کا استعمال مباح ہو جاتا ہے، تو اسی طرح سونے میں پلاڈیم ملانے سے بھی سونا مباح نہیں ہوگا اس بنا پر وائٹ گولڈ مردوں کے لیے پہننا حرام ہے، کیونکہ حقیقتا یہ زرد سونا ہی ہے، لیکن اس میں ایسا مادہ ملایا گیا ہے جو اس کے رنگ کو تبدیل کر کے سفید کر دیتا ہے مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا: بعض لوگوں میں خاص کر مردوں میں وائٹ گولڈ نامی سونے کا استعمال پھیل ہو چکا ہے، اور اس سے گھڑیاں، انگوٹھیاں اور پین و قلمیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، اور فروخت کرنے والوں، اور زیورات بنانے والوں سے دریافت کرنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ: معروف زرد رنگ کا سونا ہی وائٹ گولڈ یا دوسرے رنگ کا سونا ہے، جو اسے دوسری معدنیات اور دھاتوں سے مشابہ بنا دیتی ہیں اور ان آخری ایام میں اس کا استعمال بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اور اس کا حکم بہت سارے لوگوں پر خلط ملط ہو گیا ہے، اس کے متعلق وضاحت فرمائیں؟ کمیٹی کا جواب تھا: "اگر تو واقعی ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان کیا گیا ہے، تو پھر سونے کو کسی دوسری چیز کے ساتھ ملانے سے سونے کی جنس سے ہی اسے فروخت کرنے میں کم اور زیادہ کے ساتھ فروخت کرنے کی حرمت کے احکام سے خارج نہیں ہو جاتا، اور مجلس عقد میں اپنے قبضہ میں کرنے کے وجوب، میں فرق نہیں آتا، چاہے وہ اسی جنس سے فروخت کیا گیا ہو یا پھر چاندی یا نقدی روپوں میں، اور مردوں کے لیے پہننے کی حرمت سے بھی خارج نہیں ہوتا، اور اسی طرح اس کے برتن بنانے بھی حرام ہی رہینگے اور اسے وائٹ گولڈ کا نام دے دینا اسے ان احکام سے خارج نہیں کر دیگا" انتہی فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (60/24) ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب